بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس:۱۹

عنوان: محمد ﷺ و آل محمدؑ سے محبت کرنا

ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv

محبت اہل بیت علیہم السلام کوئی معمولی مسئلہ نہیں ہے ایک عادی یا معمولی محبت کی طرح نہیں ہے جیسے ہم کو کسی سے محبت ہو جاتی ہے بلکہ محبت اہل بیت علیہم السلام ان کی پیروی اور ان کے دامن سے متمسک رہنے کا مقدمہ ہے۔

قرآن میں آیہ مودت میں خدا کا حکم ہے:

قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ (شوری/۲۳) میں اجر رسالت کے طور پر مودت کو طلب کیا گیا ہے محبت کو نہیں۔

محبت اور مودت میں فرق:

مودت و محبت میں مشترک معنی ہونے کے باوجود ان میں فرق بھی بہت ہے کہ اگر ان کے فرق کو ہم نہیں سمجھیں گے تو مودت اور محبت میں خلط کر دیں گے کیوں کہ عام طور سے ان کے فرق کو ملحوظ نظر نہیں رکھا جاتا، لہذا مودت و محبت میں فرق کو دقیق انداز میں سمجھنا ہو گا علماء فرماتے ہیں کہ محبت و مودت حالانکہ مشترک لفظی ہیں لیکن دونوں میں کچھ فرق بھی ہے یعنی یہ دونوں الفاظ قریب المعنی ضرور ہیں لیکن دونوں میں فرق بھی ہے کہ اگر ان کے فرق کو نہیں سمجھا گیا تو قریب المعنی ہونے کی وجہ سے لوگ دھوکہ بھی کھا سکتے ہیں اور بڑے افسوس کی بات ہے کہ اس مسئلے میں بہت بڑے پیمانے میں لوگ دھوکے کا شکار بھی ہیں اس لیے اس فرق کو سمجھنا اور بھی زیادہ ضروری ہو جاتا ہے۔

ایک اہم فرق محبت اور مودت میں یہ ہے کہ:

محبت اظہار کی محتاج ہے، اور اظہار کا سادہ ترین طریقہ زبانی اظہار ہے، اور اگر محبت کمزور ہو یا مشکوک ہو تو بار بار اظہار کی ضرورت ہے، البتہ ایسی محبت رسوا ہے جسے بار بار اظہار کی ضرورت پڑے۔ بہر حال محبت اظہار کی محتاج ہے، اور سادہ ترین اظہار زبانی ہے، اور زبان سچ بھی بولتی ہے اور جھوٹ بھی اسی لئے محض محبت کھری اور کھوٹی دونوں ہو سکتی ہے لہذا اس کو پرکھنا ضروری ہے، لیکن مودت عمل میں ثابت شدہ اور ظاہر شدہ محبت ہے، یہاں زبانی اظہار کی کوئی خاص ضرورت نہیں، لہذا مودت کھوٹی نہیں ہوتی، مودت ہمیشہ کھری ہوتی ہے؛ چنانچہ محبت بھی جب عمل کی کسوٹی پر کھری اترتی ہے تب کہیں مودت بن کر نکھرتی ہے حالانکہ مودت کو زبانی اظہار کی ضرورت نہیں، پھر بھی اگر اظہار کیا جائے تو اس سے مودت میں اور استحکام پیدا ہوتا ہے ۔